بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَ اِذَا سَمِعُوْا﴾ پارہ نمبر 07
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	جولائی 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب وہ سنتے ہیں اسے جو نازل کیا گیا
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسول کی طرف آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	(کہ) بہتی ہیں آنسوؤں سے
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ	(اس وجہ) سے جو انہوں نے پہچانا حق کو
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ 83	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ 83
وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہے ہم کو (کہ) ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر
وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور (اس پر) جو آیا ہے ہمارے پاس حق سے
وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہمیں
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ 84	ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں۔) 84
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	تو ثواب دیا انکو اللہ نے اسکے بدلے جو انہوں نے کہا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات کا (کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوْا	: سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔	عَرَفُوْا	: عرفِ عام، معروف، معرفت۔
اُنْزِلَ	: نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَى	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	فَاكْتُبْنَا	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَرٰٓى	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔	نَطْمَعُ	: لالچ وطمع، مطمع نظر۔
اَعْيُنَهُمْ	: عینی شاہد، عین مطابق۔	يُدْخِلَنَا	: داخل، دخول، داخلہ، داخلی امور۔
تَفِيْضُ	: فیض عام، فیضیاب، فیوض وبرکات۔	فَاَثَابَهُمُ	: اجروثواب، ایصال ثواب۔
مِمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔	تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشعور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ❶	اِلَى الرَّسُوْلِ
اور جب	وہ سب سنتے ہیں	(اسے) جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف

تَرٰٓی	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ❷	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا❸	عَرَفُوْا
آپ دیکھتے ہیں	انکی آنکھوں کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس وجہ) سے جو	ان سب نے پہچانا

مِنَ الْحَقِّ❹	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ❺	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا❻
حق کو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لاتے ہیں	پس لکھ لے ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83)	وَ مَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
سب گواہی دینے والوں کیساتھ	اور کیا ہے	ہم کو	(کہ) ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر

وَ مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ	وَ نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
اور جو	آیا ہے ہمارے پاس	حق سے	اور ہم امید رکھتے ہیں	کہ	وہ داخل کریگا ہمیں

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ❼ (84)	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
ہمارا رب	ساتھ	نیک لوگوں کے	تو ثواب دیا اُنہیں	اللہ نے

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اسکے بدلے جو	ان سب نے کہا	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

❶شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷"ت" واحد مؤنث کی علامت ہے،عموماً الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❸مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❹یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻نَا سے پہلے جزم میں حکم پایا جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہمیں کیا گیا ہے۔❼اَلْقَوْمِ میں ایک سے زیادہ لوگ ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے اور یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾	اور یہ بدلہ ہے نیکی کرنیوالوں کا۔ ﴿85﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع	وہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ ﴿86﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	(ان) پاکیزہ چیزوں کو جو حلال کی ہیں اللہ نے
لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ	تمہارے لیے اور مت تم حد سے بڑھو،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿87﴾
وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ	حلال (جو) پاکیزہ ہے، اور اللہ سے ڈرو
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	جو (کہ) تم اس پر ایمان لانے والے ہو۔ ﴿88﴾

ع 11 9 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔	تُحَرِّمُوْا : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔
جَزَآءُ : جزا وسزا، جزائے خیر۔	طَيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسنِ انسانیت، احسان فراموش۔	اَحَلَّ : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	يُحِبُّ : حُبّ، محبوب، محبّت، حبیب۔
كَذَّبُوْا : کذّاب، تکذیب، مکذّب۔	تَعْتَدُوْا، الْمُعْتَدِيْنَ : ظلم وتعدی، متعدی۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	اِتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	وَ ذٰلِكَ ❶	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ (85)
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	اور یہ	بدلہ ہے	سب نیکی کرنیوالوں کا

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ لوگ

ع 11 9 1

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع (86)	يٰٓاَيُّهَا ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اہل دوزخ ہیں	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

لَا تُحَرِّمُوْا ❸	طَيِّبٰتِ ❹	مَآ	اَحَلَّ ❺	اللّٰهُ	لَكُمْ
تم سب مت حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزوں کو	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لئے

وَ	لَا تَعْتَدُوْا ط ❸	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❻	الْمُعْتَدِيْنَ (87)
اور	مت تم سب حد سے بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

وَ كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ص
اور تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ تعالیٰ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (88)
اور تم سب ڈرو	اللہ سے	جو (کہ)	تم	اس پر	سب ایمان لانے والے ہو

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ضرورتاً یہ ترجمہ کردیا جاتا ہے اور عموماً ذٰلِكَ تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ❷ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں لَا اور فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت ”یُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ	نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تمہارا لغو (قسموں) کا
فِیْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	تمہاری قسموں میں اور لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ	ان پر جو تم نے پختہ (قصدًا) قسمیں کھائیں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ	تو اس کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ	اوسط (درجے) کا جو تم کھلاتے ہو
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہنانا ہے ان کو
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	یا گردن آزاد کرنا ہے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پس جو نہ پائے تو روزے رکھنا ہے تین دن
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسمیں کھاؤ
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ	اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾	اپنی آیات تاکہ تم شکرگزار بنو۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات۔

عَقَّدْتُّمْ : عقیدہ، عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔

فَكَفَّارَتُهٗ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔

اِطْعَامُ : قیام وطعام، طعام ماحضر۔

عَشَرَةِ : عشرہ مبشرہ، عشر، عاشورہ۔

مَسٰكِيْنَ : مسکین، مسکینی۔

اَوْسَطِ : اوسط عمر، اوسط درجہ، اوسطاً۔

اَهْلِيْكُمْ : اہل وعیال، اہلیہ، اہلِ بیت۔

تَحْرِيْرُ : حریت فکر، حریت پسند۔

يَجِدْ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔

كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔

يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ ❷	وَلٰكِنْ
نہیں	مواخذہ فرمائے گا تمہارا	اللہ	لغو (قسموں) کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ ❷ ج	فَكَفَّارَتُهٗٓ
وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا	(ان) پر جو	تم نے پختہ کیں	قسمیں (قصداً)	تو اس کا کفارہ

اِطْعَامُ ❸	عَشَرَةِ ❹	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ ❺	مَا	تُطْعِمُوْنَ
کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط (درجے) کا	جو	تم سب کھلاتے ہو

اَهْلِيْكُمْ ❻	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❹ ط
اپنے گھر والوں کو	یا	کپڑے پہنانا ہے ان کو	یا	آزاد کرنا ہے	گردن

فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ❶	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ ❹ اَيَّامٍ ط	ذٰلِكَ ❼	كَفَّارَةُ ❹
پس جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنا ہے	تین دن	یہ	کفارہ ہے

اَيْمَانِكُمْ ❷	اِذَا	حَلَفْتُمْ ط	وَاحْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ ❷ ط
تمہاری قسموں کا	جب	تم قسمیں کھاؤ	اور تم سب حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں کی

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ ❶ اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❽ (89)
اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیات	تاکہ تم سب شکر گزار بنو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اِیمان الگ اور اَیمان الگ لفظ ہے۔
❸ اِطْعَامُ کے شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ
ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔ ❻ اَهْلِيْكُمْ جمع کا لفظ ہے اَهْلٌ کی جمع اَهْلُوْنَ یا
اَهْلِيْنَ ہوتی ہے یہاں نون گر گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ❽ یہاں كُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ — اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو درحقیقت شراب

وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ — اور جوّا اور بت اور قرعہ کے تیر (سب

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ — ناپاک (اور) شیطان کے عمل سے ہیں

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ — پس بچو ان سے تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿90﴾

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ — درحقیقت شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ ڈال دے

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ — تمہارے درمیان دشمنی اور بغض

فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ — شراب اور جوئے میں (ڈال کر) اور وہ روک دے تمہیں

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ — اللہ کے ذکر سے اور نماز سے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ — تو کیا تم (ان چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟ ﴿91﴾

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ — اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ — اور بچو (جوئے اور شراب وغیرہ سے) پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا — منہ موڑا تم نے تو جان لو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔	بَيْنَكُمُ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔
عَمَلِ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	الْبَغْضَآءَ : حسد وبغض، بغض وعداوت۔
فَاجْتَنِبُوْهُ : اجتناب، ایک جانب۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح، فوز وفلاح، فلاحی کام۔	مُّنْتَهُوْنَ : منتہی، انتہا۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اَطِيْعُوا : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
يُّوْقِعَ : واقعہ، وقوعہ، محلِ وقوع۔	فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا ❷	الْخَمْرُ	وَ الْمَيْسِرُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	درحقیقت	شراب	اور جوا

وَ الْاَنْصَابُ	وَ الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
اور بت	اور قرعہ کے تیر	ناپاک	(اور) شیطان کے عمل سے ہیں

فَاجْتَنِبُوْهُ ❸	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❹ (90)	اِنَّمَا ❷	يُرِيْدُ ❺	الشَّيْطٰنُ
پس تم سب بچو اس سے	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	درحقیقت	چاہتا ہے	شیطان

اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ ❻	وَ الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ
کہ	وہ ڈال دے	تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	شراب میں

وَ الْمَيْسِرِ	وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ❻
اور جوئے (میں ڈال کر)	اور	وہ روک دے تمہیں	اللہ کے ذکر سے	اور نماز سے

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ (91)	وَ اَطِيْعُوا ❼	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا ❼
تو کیا	تم	سب باز آنے والے ہو	اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا ❼	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ❷
رسول کی	اور	سب بچو (شراب وغیرہ سے)	پھر اگر	تم نے منہ موڑا	تو تم سب جان لو	درحقیقت

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ اَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے۔ ❸ وا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❼ اگر شروع میں "ا" میں اور آخر میں وا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	ہمارے رسول پر پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔ ﴿92﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے کوئی گناہ
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	(اس بارے) میں جو وہ کھا چکے جبکہ وہ بچے رہے (شرک سے)
وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا	پھر وہ بچے رہے (حرام چیزوں سے) اور ایمان پر قائم رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور نیک کام کیے
ع 12/7/2 وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع	اور اللہ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿93﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ	کسی چیز سے شکار (میں) سے
تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ	(کہ) پاسکیں گے اسے تمہارے ہاتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الحقیقت، علی الاعلان۔
رَسُوْلِنَا : نبی و رسول، رسالت، مرسل۔
الْبَلٰغُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، تبلیغی دورے۔
الْمُبِيْنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔
عَمِلُوْا : عمل، معمول، تعمیل، معمولات زندگی۔
طَعِمُوْٓا : قیام و طعام، طعام ماحضر۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
اَحْسَنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسن، محسن، محسنِ کائنات۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
لَيَبْلُوَنَّكُمْ : دور ابتلاء، مصیبت میں مبتلا ہونا۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (92)	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ
ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے	واضح طور پر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	جُنَاحٌ ❷	فِيْمَا
سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک	کوئی گناہ	(اس بارے) میں جو

طَعِمُوْٓا	إِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
وہ سب کھا چکے	جب کہ	وہ سب بچے رہے (شرک سے)	اور وہ سب ایمان لائے	اور سب عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ❶	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
نیک	پھر	وہ سب بچے رہے (حرام چیزوں سے)	اور	سب ایمان پر قائم رہے	پھر

اتَّقَوْا	وَّ اَحْسَنُوْا ط	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ (93) ع
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور سب نے نیک کام کیے	اور اللہ	محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے

12 ع 7 2

يٰٓاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ ❸❺	اللّٰهُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں	اللہ

بِشَيْءٍ ❷	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗ ❻	اَيْدِيْكُمْ ❼
کسی چیز سے	شکار میں سے	(کہ) پاسکیں گے اسے	تمہارے ہاتھ

ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَیَبْلُوَنَّکُمْ کے شروع میں لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ تَنَالُهٗ میں علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے انسان کے علاوہ جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ❼ اَیْدِیْکُمْ میں "اَیْدِیْ" یَدٌ کی جمع ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	اور تمہارے نیزے تاکہ معلوم کرے اللہ (کہ)
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ	کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾	تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿94﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ مارو
الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	شکار اس حال میں کہ تم احرام میں ہو
وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	اور جو مار ڈالے گا اسے تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ	تو بدلہ دینا ہے اس جیسا جو اس نے مار ڈالا ہے
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ	چوپایوں میں سے، فیصلہ کریں گے اس کا دو عدل والے
مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	تم میں سے، قربانی ہے پہنچنے والی کعبہ کو
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ	یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا	یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مُّتَعَمِّدًا : عمدًا، قتلِ عمد۔
يَخَافُهٗ : اللہ کا خوف، خائف ہونا۔	حُرُمٌ : احرام، محرم۔
اعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔	فَجَزَآءٌ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
اَلِيْمٌ : الیمہ، المناک، رنج و الم۔	مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، امثال۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم۔
تَقْتُلُوا، قَتَلَهٗ : قتل، قاتل، مقتول۔	عَدْلٍ : عدل و انصاف، عادل حکمران، عدالت۔
الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔	كَفَّارَةٌ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ ❶❷	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ ❷	بِالْغَيْبِ ❸ ج
اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ (کہ)	کون	ڈرتا ہے اس سے	غیب سے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (94)
پس جو	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب ہے	دردناک

يٰۤاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا ❺	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب مار ڈالو	شکار کو	اس حال میں کہ تم

حُرُمٌ ط	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا
احرام میں ہو	اور جو	مار ڈالے اسے	تم میں سے	جان بوجھ کر

فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ ❷
تو بدلہ دینا ہے	اس جیسا	جو	اس نے مار ڈالا	چوپایوں میں سے	فیصلہ کریں گے

بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ ❻	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ ❼
اس کا	دو عدل والے	تم میں سے	قربانی ہے	پہنچنے والی	کعبہ کو

اَوْ	كَفَّارَةٌ ❼	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ ❽	اَوْ	عَدْلُ ذٰلِكَ	صِيَامًا
یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا	مسکینوں کو	یا	اس کے برابر	روزے رکھنا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس کے آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مراد ہے غائبانہ طور پر۔ ❹ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ذَوَا میں الف کا مفہوم دو ہے۔ ❼ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مَسٰکِیْنَ کے آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ مِسْکِیْنٌ کی جمع ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	تا کہ وہ چکھے اپنے کیے کی سزا (کا مزہ)
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ	معاف کر دیا ہے اللہ نے اس کو جو پہلے گزر چکا
وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ	اور جو دوبارہ کرے گا تو انتقام لے گا اللہ اس سے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾	اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا۔ ﴿95﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)
وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ	اور اس کا کھانا (بھی)، فائدہ ہے تمہارے لیے
وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	اور مسافروں کیلئے (بھی) اور حرام کیا گیا ہے تم پر
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	خشکی کا شکار جب تک تم رہو احرام کی حالت میں
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾	اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو (جو) حرمت والا گھر ہے
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ	قائم رہنے کا باعث لوگوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَذُوْقَ : ذائقہ، موت کا ذائقہ۔	الْبَحْرِ : بحری سفر، بحری جہاز، بحری بیڑہ۔
وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	طَعَامُهٗ : قیام وطعام، طعام ماحضر۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت، امرربی۔	مَتَاعًا : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
عَفَا : عفوودرگزر، معافی، عافیت۔	لِلسَّيَّارَةِ : سیروسیاحت، صبح کی سیر، سیرگاہ۔
سَلَفَ : سلف، اسلاف، سلفی۔	دُمْتُمْ : دوام، دائمی۔
عَادَ : اعادہ کرنا، مسیح موعود۔	الْبَرِّ : براعظم، بری افواج۔
فَيَنْتَقِمُ : انتقام، انتقامی کاروائی۔	قِيٰمًا : قیام وطعام، قیام اللیل، قائم، مقیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّيَذُوْقَ ❶	وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا ❷	سَلَفَ ؕ
تاکہ وہ چکھے	اپنے کیے کی سزا	معاف کر دیا ہے	اللہ نے	اس کو جو	پہلے گزر چکا

وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ ❸	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
اور جو	دوبارہ کرے گا	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ	غالب ہے

ذُوا نْتِقَامٍ (95)	اُحِلَّ ❹	لَكُمْ	صَيْدُ الْبَحْرِ	وَ
انتقام (لینے) والا	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)	اور

طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ ۚ	وَ حُرِّمَ ❹
اس کا کھانا	فائدہ مند ہے	تمہارے لیے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام کیا گیا ہے

عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ ❺	حُرُمًا ؕ	وَ	اتَّقُوا
تم پر	خشکی کا شکار	جب تک تم رہو	احرام کی حالت میں	اور	تم سب ڈرتے رہو

اللّٰهَ ❻	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (96)	جَعَلَ	اللّٰهُ ❽
اللہ سے	جو (کہ)	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	بنایا ہے	اللہ نے

الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ
کعبہ کو	گھر	حرمت والا	قائم رہنے کا باعث	لوگوں کیلئے

ضروری وضاحت

❶ لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مَا کا ترجمہ فعل کے ساتھ ملا کر جب تک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اور حرمت والے مہینوں کو
وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ	اور قربانی کو اور پٹے والے جانوروں کو
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	یہ (اس لیے) تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ
یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿97﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿97﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ﴿98﴾	اور (یہ) کہ بیشک خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿98﴾
مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول پر مگر پہنچا دینا
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو
وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾	اور جو تم (سینوں میں) چھپاتے ہو۔ ﴿99﴾
قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ	کہہ دو نہیں برابر ہوسکتیں ناپاک اور پاک (چیزیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَرَامَ : حرمت، محرم۔	اَلْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
اَلْقَلَآئِدَ : قلادہ، مقلد، تقلید۔	غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔
لِتَعْلَمُوْٓا، یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَّحِیْمٌ : رحم و کرم، مرحوم، رحمت، رحیم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماوی۔	الرَّسُوْلِ : رسول اکرم، رسالت۔
بِكُلِّ : کل جہان، کل کائنات، کل نمبر۔	الْبَلٰغُ : ابلاغ، تبلیغ، مبلّغ، بلوغت، بالغ۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
شَدِیْدُ : اشد، شدید مشکلات، شدید بحران۔	یَسْتَوِی : مساوی، مساوات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْیَ	وَ	الْقَلَآىِٕدَ ؕ
اور	حرمت والے مہینوں کو	اور	قربانی کو	اور	پٹے والے جانوروں کو

ذٰلِكَ ❶	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	یَعْلَمُ ❷	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ ❸
یہ (اس لیے)	تاکہ تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ مَا	فِی الْاَرْضِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ❹ (97)
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بیشک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

اِعْلَمُوْٓا ❺	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت	عذاب (دینے) والا ہے	اور	یہ کہ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ ❹	رَّحِیْمٌ ❹ ؕ (98)	مَا ❻	عَلَی الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ؕ
خوب بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	نہیں ہے	رسول پر	مگر	پہنچا دینا

وَ اللّٰهُ	یَعْلَمُ ❷	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ (99)
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب (سینوں میں) چھپاتے ہو

قُلْ	لَّا	یَسْتَوِی ❷	الْخَبِیْثُ	وَ	الطَّیِّبُ
کہہ دو	نہیں	برابر ہو سکتے	ناپاک	اور	پاک

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، قرآن میں عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اور اگرچہ بھلی لگے آپ کو ناپاک کی کثرت
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	تو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو!
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ع 100 (ع 13 7 3)	تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ع 100
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ	مت پوچھو (ایسی) چیزوں کے بارے میں
اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	اگر وہ ظاہر کردی جائیں تمہارے لیے بُری لگیں تمہیں
وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا	اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں
حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	ایسے وقت جب قرآن اُتارا جا رہا ہو (تو)
تُبْدَ لَكُمْ ؕ	وہ ظاہر کردی جائیں گی تمہارے لیے
عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	معاف کردیا ہے اللہ نے اس سے (جواب تک ہوچکا)
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ 101	اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ 101
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	یقیناً سوال کیا ان کا ایک قوم نے تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكَ : عجیب وغریب، عجائب گھر، تعجب۔
كَثْرَةُ : قلت وکثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
الْخَبِيْثِ : خبث باطن، خبیث النفس، خباثت۔
يٰٓاُولِي : اولوالعزم۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی کام، فلاحی تنظیمیں۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
تَسْـَٔلُوْا، سَاَلَهَا : سوال، سائل، مسؤل۔

اَشْيَآءَ : اشیائے ضرورت، اشیائے خورد ونوش۔
تَسُؤْكُمْ : علمائے سوء، سوءظن۔
يُنَزَّلُ : نازل، نزول، منزّل۔
عَفَا : عفو ودرگزر، معافی، عافیت۔
غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔
حَلِيْمٌ : حلیم الطبع، حلم وبُردباری۔
قَبْلِكُمْ : قبل ازغذا، قبل ازوقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَعْجَبَكَ ❶	كَثْرَةُ ❷	الْخَبِيْثِ ۚ	فَاتَّقُوا
اور اگر چہ	بھلی لگے آپ کو	کثرت	ناپاک کی	تو تم سب ڈرتے رہو

ع 13 7 3

اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ ع (100)	يٰٓاَيُّهَا
اللہ سے	اے عقل والو!	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پوچھو	(ایسی) چیزوں کے بارے میں	اگر

تُبْدَ ❹	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ ❹ ۚ	وَ اِنْ	تَسْـَٔلُوْا
وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے	بُری لگیں تمہیں	اور اگر	تم سب پوچھو گے

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ ❺	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ ❹
انکے بارے میں	(ایسے وقت) جب	اُتارا جا رہا ہو	قرآن	(تو) وہ ظاہر کر دی جائیں گی

لَكُمْ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ ❻	عَنْهَا ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ❼
تمہارے لیے	معاف کر دیا ہے	اللہ نے	اس سے (جواب تک ہو چکا)	اور اللہ	بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ❼ (101)	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ ❽	مِّنْ قَبْلِكُمْ
بہت بُرد بار ہے	یقیناً	سوال کیا ان کا	ایک قوم نے	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اَعْجَبَكَ کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ كُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تـ کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ قَوْمٌ پر تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾	پھر ہو گئے ان کا انکار کرنے والے۔ ﴿102﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	نہیں بنایا اللہ نے (کوئی چیز) بحیرہ کو
وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ	اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو
وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	وہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ،
وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾	اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿103﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جائے ان سے آؤ
اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کی طرف جو اللہ نے اُتارا ہے
وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا	اور رسول کی طرف (تو) کہتے ہیں کافی ہے ہمیں (وہی)
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	جو (کہ) پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ	اور کیا اگرچہ ہوں ان کے باپ دادا
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾	کچھ نہ جانتے اور نہ وہ راہ راست پر ہوں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	قِيْلَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، افترا پردازی، مفتری۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
عَلٰى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
الْكَذِبَ : کذاب، مکذب، تکذیب۔	اٰبَآءَنَا : آباء واجداد، آبائی علاقہ، آبائی نسبت۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر وبیشتر، اکثریت، کثرت۔	يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، رشد وہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل وشعور، عاقل وبالغ، معقول۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ (102)	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ
پھر	وہ سب ہو گئے	ان کا	سب انکار کرنے والے	نہیں	بنایا	اللہ نے

مِنْ بَحِيْرَةٍ ❶❷❸	وَّ لَا	سَآئِبَةٍ ❷❹	وَّ لَا	وَصِيْلَةٍ ❷❺	وَّ لَا	حَامٍ ❻
بحیرہ کو	اور نہ	سائبہ (کو)	اور نہ	وصیلہ (کو)	اور نہ	حام (کو)

وَّ لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
اور لیکن	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ (103)	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور جب	کہا جائے	ان سے

تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا
سب آؤ	اس کی طرف جو	اُتارا ہے اللہ نے	اور	رسول کی طرف	(تو) سب کہتے ہیں

حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ لَوْ	كَانَ
کافی ہے ہمیں	(وہی) جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور کیا اگرچہ	ہوں

اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ (104)
ان کے باپ دادا	نہ وہ سب جانتے ہوں	کچھ	اور	نہ وہ سب راہ راست پر ہوں

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ بَحِيْرَة وہ اونٹنی جسکے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور کوئی اسکا دودھ نہ دوہ سکتا تھا۔❹ سَآئِبَة وہ جانور جو مراد پوری ہونے پر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس پر بوجھ نہ لادتے تھے۔❺ وَصِيْلَة وہ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی، اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔❻ حَام وہ اونٹ جسکی نسل سے چند بچے لے کر اس سے کام لینا ترک کر دیتے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو لازم ہے تم پر
اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ	اپنے نفسوں (کی فکر کرنا) نہیں نقصان پہنچائے گا تمہیں
مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	جو گمراہ ہو جائے جبکہ تم ہدایت پر رہو۔
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تم تھے کیا کرتے ﴿105﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	گواہی (کا اصول) تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب حاضر ہونے لگے تم میں سے کسی ایک پر موت
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ	(تو گواہ بنا لے) وصیت کے وقت دو (مردوں) کو
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو عدل والے (جو) تم (مسلمانوں) میں سے (معتبر) ہوں
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ	یا دوسرے دو ہوں تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ	اگر تم سفر پر نکلے ہو زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	تَعْمَلُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
اَنْفُسَكُمْ : نفسیات، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔	شَهَادَةُ : شاہد، شہید، شہادت، شواہد۔
يَضُرُّكُمْ : ضرر رساں، مضر صحت۔	بَيْنِكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	حَضَرَ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔
اهْتَدَيْتُمْ : ہادی، ہدایت، ہدایت یافتہ۔	الْوَصِيَّةِ : وصیت کرنا۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجوع کا حق، رجعت۔	اثْنٰنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جمع، جامع، مجموعہ۔	ذَوَا : ذواضعاف اقل، ذومعنی، ذیشان۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یٰۤاَیُّھَا ❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَیْکُمْ	اَنْفُسَکُمْ ۚ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	(لازم ہے فکر کرنا) تم پر	اپنے نفسوں کی

لَا	یَضُرُّکُمْ ❷	مَّنْ ❸	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَیْتُمْ ؕ
نہیں	نقصان پہنچائے گا تمہیں	جو	گمراہ ہو جائے	جبکہ	تم ہدایت پر رہو

اِلَی اللّٰهِ	مَرْجِعُکُمْ	جَمِیْعًا	فَیُنَبِّئُکُمْ	بِمَا
اللہ کی طرف	لوٹنا ہے تمہارا	سب کا	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو

کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❹ (105)	یٰۤاَیُّھَا ❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	شَھَادَۃُ ❺
تھے تم سب کیا کرتے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	گواہی (کا اصول)

بَیْنِکُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَکُمُ	الْمَوْتُ
تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)	جب	حاضر ہونے لگے	تم میں سے کسی ایک کو	موت

حِیْنَ الْوَصِیَّۃِ ❺	اثْنٰنِ ❻	ذَوَا عَدْلٍ ❻	مِّنْکُمْ	اَوْ
(تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت	دو (مردوں کو)	دو عدل والے	تم (مسلمانوں) میں سے	یا

اٰخَرٰنِ ❻	مِنْ غَیْرِکُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ ❼	فِی الْاَرْضِ
دوسرے دو ہوں	تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے	اگر	تم سفر پر نکلے ہو	زمین میں

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻-اٰنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ یہاں اَنْتُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے اور اگر ضَرَبْتُمْ یا یَضْرِبُوْنَ کے بعد فِی الْاَرْضِ ہو تو مفہوم زمین میں سفر کرنا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ	تو پہنچے تمہیں موت کی مصیبت
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	(تو) تم روکو ان دونوں کو نماز کے بعد
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی
اِنِ ارْتَبْتُمْ	(یہ اس صورت میں ہوگا) اگر تمہیں شک ہو (وہ دونوں کہیں)
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا	نہیں ہم بدلے میں لیں گے اس (قسم) کے کوئی قیمت
وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ	اور اگرچہ وہ ہو قرابت والا
وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں ہم چھپائیں گے اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)
اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (106)	بیشک ہم تب ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے۔ (106)
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ	پھر اگر معلوم ہو جائے کہ بیشک وہ دونوں مستحق ہوئے ہیں
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ	گناہ کے (جھوٹ بول کر) تو دوسرے دو کھڑے ہوں
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ	ان دونوں کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کی
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ	حق تلفی ہوئی جن کی، دونوں قریبی ہوں (میت کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصَابَتْكُمْ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔	ثَمَنًا : زرِثمن۔
الْمَوْتِ : موت وحیات، میت۔	قُرْبٰى : قرب، قریب، قرابت۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا : حبسِ بیجا، محبوس کر دینا۔	نَكْتُمُ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
بَعْدِ : بعداز فروخت، بعداز غذا۔	شَهَادَةَ : شاہد، شہید، شہادت۔
فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔	مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	اسْتَحَقَّاۤ : حق، مستحق، استحقاق۔
نَشْتَرِيْ : بیع وشریٰ، مشتری ہوشیار باش۔	يَقُوْمٰنِ، مَقَامَهُمَا : قائم مقام، قیام، مقیم، بلند مقام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصَابَتْكُمْ ❶	مُّصِيْبَةُ ❷	الْمَوْتِ ط	تَحْبِسُوْنَهُمَا
تو پہنچے تمہیں	مصیبت	موت کی	(تو) تم سب روکو ان دونوں کو

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ❷❸	فَيُقْسِمٰنِ ❹	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
نماز کے بعد	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر	تمہیں شک ہو

لَا	نَشْتَرِىْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّ لَوْ	كَانَ
(وہ کہیں) نہیں	ہم بدلے میں لیں گے	اس (قسم) کے	کوئی قیمت	اور اگرچہ	وہ ہو

ذَا قُرْبٰى لا	وَ لَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ ❷ لا	اِنَّآ ❺	اِذًا
قرابت والا	اور نہیں	ہم چھپائیں گے	اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)	بیشک ہم	تب

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا
ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے	پھر اگر	اطلاع پائی جائے	(اس) پر کہ بیشک وہ دونوں

اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ ❹ يَقُوْمٰنِ ❻	مَقَامَهُمَا
دونوں مستحق ہوئے ہیں	گناہ کے (جھوٹ بول کر)	تو دوسرے دو کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ❼	الْاَوْلَيٰنِ ❹
ان لوگوں میں سے جو (کہ)	حق ثابت ہوا ان کے خلاف	دونوں قریبی ہوں (میت کے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❹ علامت ـٰنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔❺ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔❻ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے خلاف (جھوٹ بول کر اور حق دبا کر) گناہ کا ارتکاب کیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ	تو وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی (کہ) یقیناً ہماری گواہی
اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا	زیادہ سچی ہے ان دونوں کی گواہی سے
وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ	اور نہیں ہم نے کوئی زیادتی کی، بیشک ہم
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	تب ضرور ظالموں میں سے (ہو جائیں گے) ﴿107﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ	یہ زیادہ قریب ہے کہ یہ لوگ لائیں گواہی کو
عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا	اسکے صحیح رخ پر (ٹھیک ٹھیک) یا وہ ڈریں (اس بات سے)
اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ	کہ رد کر دی جائیں گی (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ	اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ تعالیٰ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع 14/8/4	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ ﴿108﴾
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ	جس دن اکٹھا کرے گا اللہ سب رسولوں کو
فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ	پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب دیا گیا تمہیں؟
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	وہ کہیں گے نہیں ہے کچھ علم ہمیں، بیشک تو (ہی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔	يَخَافُوْٓا : خوف، خائف۔
لَشَهَادَتُنَآ : شاہد، شہید، شہادت۔	تُرَدَّ : مرتد، ارتداد، مرتد، تردید۔
اَحَقُّ : حق، مستحق، استحقاق، حقدار۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
اعْتَدَيْنَآ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	اسْمَعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَهْدِى : ہادی، ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔	الْفٰسِقِيْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
وَجْهِهَآ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، توجہ۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ ❶	مِنْ شَهَادَتِهِمَا
تو وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی (کہ)	یقیناً ہماری گواہی	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی گواہی سے

وَ مَا	اعْتَدَيْنَآ ۖ	اِنَّآ ❷	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	ذٰلِكَ ❸
اور نہیں	ہم نے کوئی زیادتی کی	بیشک ہم	تب	ضرور ظالموں میں سے ہونگے	یہ

اَدْنٰٓى ❶	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ
زیادہ قریب ہے	کہ	وہ سب لائیں	گواہی کو	اسکے (صحیح) رخ پر	یا

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ ❹	اَيْمَانٌ	بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ	وَ اتَّقُوا
وہ سب ڈریں	کہ	ردّ کردی جائیں گی	(ہماری) قسمیں	انکی قسموں کے بعد	اور تم سب ڈرو

ع 14 8 4

اللّٰهَ	وَ اسْمَعُوْا ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❺	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ❻ ﴿108﴾ ع
اللہ سے	اور تم سب سنو!	اور اللہ تعالیٰ	نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا	نافرمان قوم کو

يَوْمَ	يَجْمَعُ ❺	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	سب رسولوں کو	پھر وہ کہے گا (ان سے)	کیا

اُجِبْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا ❼ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ ❽
تمہیں جواب دیا گیا	وہ سب کہیں گے	نہیں ہے کچھ علم	ہمیں	بیشک تو (ہی)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ا" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❷ اِنَّآ اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تـ واحد مؤنث کے لیے ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں لَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ "تو" ہے، اَنْتَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (109)	خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ (109)
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم!
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ	یاد کرو میری نعمت کو (جو) تجھ پر (کی)
وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ	اور تیری والدہ پر (کی) جب میں نے مدد کی تمہاری
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ	روح القدس (جبریل) کے ذریعے، تم کلام کرتے تھے
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ	لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر (میں یکساں)
وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ	اور جب میں نے سکھائی تمہیں کتاب
وَ الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ	اور حکمت اور تورات اور انجیل
وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ	اور جب تو بناتا تھا مٹی سے
كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ	پرندے جیسی صورت میرے حکم سے،
فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ	پھر تو پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ ہو جاتا
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ	پرندہ (سچ مچ) میرے حکم سے اور تو درست کر دیتا تھا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّامُ، عَلَّمْتُكَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	بِرُوْحِ	روح القدس، روحانی مجلس۔
الْغُيُوْبِ	غیب کی خبریں، غیبی باتیں، غیبی امداد۔	الْقُدُسِ	روح القدس، مقدس رشتہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُكَلِّمُ	کلام، متکلم، تکیہ کلام، منظوم کلام۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، مذکور۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
نِعْمَتِيْ	نعمتِ الٰہی، نعمتِ حقیقی، انعام یافتہ۔	تَخْلُقُ	خلق، خالق، مخلوق۔
عَلٰى	علی العموم، علی الاعلان، علیحدہ۔	كَهَيْئَةِ	کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔
اَيَّدْتُّكَ	تائید، مؤید۔	الطَّيْرِ	طیارہ، طائر لاہوتی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَّامُ ❶	الْغُيُوْبِ (109)	اِذْ	قَالَ اللّٰهُ ❷	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا	جب	فرمائے گا اللہ	اے عیسیٰ بن مریم!

وقف لازم

اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ
تو یاد کر	میری نعمت کو	(جو) تجھ پر	اور	تیری والدہ پر (کی)

اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
جب	میں نے مدد کی تمہاری	روح القدس کے ذریعے	تو کلام کرتا تھا	لوگوں (سے)

فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا ۚ	وَ اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ
گود میں	اور	ادھیڑ عمر (میں)	اور جب	میں نے سکھائی تمہیں	کتاب

وَ الْحِكْمَةَ ❸	وَ التَّوْرٰىةَ ❸	وَالْاِنْجِيْلَ ۚ	وَ اِذْ	تَخْلُقُ
اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا

مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ ❸	بِاِذْنِيْ ❺	فَتَنْفُخُ
مٹی سے	پرندے جیسی صورت	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا

فِيْهَا	فَتَكُوْنُ ❹	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ ❺	وَ	تُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہوجاتا	پرندہ (سچ مچ)	میرے حکم سے	اور	تو درست کردیتا تھا

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً سَتَّارٌ بہت پردہ پوشی کرنیوالا۔ غَفَّارٌ بہت بخشنے والا۔
❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ علامت تـ یہاں واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ علامت ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ	مادرزاد اندھے، اور کوڑھی کو میرے حکم سے
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰی	اور جب تو نکال کھڑا کرتا تھا مُردوں کو (زندہ کر کے قبر سے)
بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ	میرے حکم سے اور جب میں نے روک دیا
بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ	بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ	جب تو آیا ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ
فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ	تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان میں سے
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿110﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿110﴾
وَ اِذْ اَوْحَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ	اور (یاد کرو) جب میں نے حکم بھیجا حواریوں کی طرف
اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ	کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں
بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿111﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ	(اور یاد کرو) جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بن مریم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْرَصَ : برص (کوڑھ) کی بیماری۔	سِحْرٌ : سحر، مسحور کن آواز، ساحرانہ انداز۔
بِاِذْنِیْ : اذن الٰہی، اذن عام۔	اَوْحَیْتُ : وحی کا نزول، قرآن کی وحی۔
تُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔	اِلَی : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
الْمَوْتٰی : موت، اموات، میت۔	اٰمِنُوْا، اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْبَیِّنٰتِ، مُّبِیْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	بِرَسُوْلِیْ : رسول مکرم، رسالت، مرسل۔
فَقَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ ج	وَ اِذْ	تُخْرِجُ
مادر زاد اندھے کو	اور	کوڑھی کو	میرے حکم سے	اور جب	تو نکال کھڑا کرتا تھا

الْمَوْتٰى ❶	بِاِذْنِيْ ج	وَ اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ
مُردوں کو	میرے حکم سے	اور جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل کو	تم سے

اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب	تو آیا انکے پاس	کھلی نشانیوں کیساتھ	تو کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

مِنْهُمْ	اِنْ ❸	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (110)	وَ اِذْ
ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	واضح	اور جب

اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا ❹	بِيْ	وَ
میں نے حکم بھیجا	حواریوں کی طرف	کہ	سب ایمان لاؤ	مجھ پر	اور

بِرَسُوْلِيْ ج	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ❺	وَ اشْهَدْ	بِاَنَّنَا ❻
میرے رسول پر	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تم گواہ رہو	کہ بیشک ہم

مُسْلِمُوْنَ (111)	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
سب فرمانبردار ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ بن مریم

ضروری وضاحت

❶ اَلْمَوْتٰى یہ مَيِّتٌ کی جمع ہے۔❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔❹ اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔❺ اٰمَنَّا اصل میں اٰمَنْنَا تھا ایک جنس کے دو حروف جب بھی اکٹھے آجائیں انہیں ایک کر کے شد لگادی جاتی ہے۔❻ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ
قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً

کیا ایسا کرسکتا ہے تیرا رب کہ اتارے
ہم پر (کھانے کا) ایک دسترخوان آسمان سے
اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر ہو تم ایمان لانیوالے۔ ﴿112﴾
انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں اس سے
اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہمیں اور ہم ہو جائیں
اس (نشانی) پر گواہی دینے والوں میں سے۔ ﴿113﴾
کہا عیسیٰ بن مریم نے (دعا کرتے ہوئے)
اے اللہ اے ہمارے رب! اتار ہم پر
ایک دسترخوان آسمان سے وہ ہو جائے
ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
اور ہمارے پچھلوں (کے لیے) اور نشانی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيعُ : حسب استطاعت۔
رَبُّكَ : رب العالمین، رب کائنات، ربوبیت۔
يُنَزِّلَ، اَنْزِلْ : نازل، نزول، منزل۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

نَّاْكُلَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
تَطْمَئِنَّ : مطمئن، اطمینان، طمانیت۔
قُلُوْبُنَا : قلوب واذہان، قلبی تعلق، امراضِ قلب
نَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
صَدَقْتَنَا : صادق ومصدوق، صدق، صداقت۔
عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم۔
الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت، عینی شاہدین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَلْ	يَسْتَطِيْعُ ❶	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸
کیا	ایسا کرسکتا ہے	تیرا رب	کہ	وہ اُتارے	ہم پر	ایک دسترخوان

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾
آسمان سے	(عیسیٰ نے) کہا	تم سب ڈرو اللہ سے	اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے

قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ ❹
ان سب نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور	مطمئن ہوجائیں

قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ نَكُوْنَ
ہمارے دل	اور	ہم جان لیں	کہ یقیناً	تونے سچ کہا ہے ہمیں	اور ہم ہوجائیں

عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ
اس پر	گواہی دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ بن مریم نے	اے اللہ

رَبَّنَآ ❺	اَنْزِلْ ❻	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ ❹
اے ہمارے رب	اُتار	ہم پر	ایک دسترخوان	آسمان سے	وہ ہوجائے

لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ اٰخِرِنَا	وَ اٰيَةً ❷❸
ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کیلئے	اور ہمارے پچھلوں (کیلئے)	اور ایک نشانی ہو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔❸ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹ علامت تـ واحد مؤنث کے لیے ہے کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث استعمال ہوجاتا ہے۔❺ رَبَّنَا کے شروع میں یا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻ یہاں شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا	تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں
وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾	اور تو بہتر ہے رزق دینے والوں سے۔ ﴿114﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا	اللہ نے فرمایا بیشک میں نازل کرنے والا ہوں اسے
عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ	تم پر، پھر جو کفر کرے گا اس کے بعد
مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ	تم میں سے تو ضرور میں عذاب دونگا اسے
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ	(ایسا) عذاب (کہ) نہیں دونگا میں وہ عذاب
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿115﴾	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ع ﴿115﴾
وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اور جب کہے گا اللہ تعالیٰ اے عیسٰی بن مریم!
ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ	کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے (کہ) بنالو مجھے
وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط	اور میری والدہ دونوں کو معبود اللہ کے سوا؟
قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ	وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں ہے (مناسب) میرے لیے
اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ق بِحَقٍّ صلے	کہ میں کہتا (وہ بات) جس کا مجھے کچھ حق حاصل نہیں

ع 15 7 5

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	اُعَذِّبُهٗ، عَذَابًا : عذاب الٰہی، عذاب کو دعوت دینا۔
ارْزُقْنَا، الرّٰزِقِيْنَ : رازق، رزاق، رزق حلال۔	اَحَدًا : توحید، وحدت، احد، واحد حل۔
خَيْرُ : خیر و عافیت، خیریت، صبح بخیر۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم دنیا، عالم کفر۔
مُنَزِّلُهَا : نازل، نزول، منزل۔	قَالَ، قُلْتَ : قول، اقوال، مقولہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَّكْفُرْ : کفر، کفار، کافر۔	اتَّخِذُوْنِيْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَعْدُ : بعد از موت، بعد از غذا۔	بِحَقٍّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (114)
تجھ سے	اور	رزق دے ہمیں	اور تو	بہتر ہے	سب رزق دینے والوں سے

قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❶
اللہ نے فرمایا	بیشک میں	اُتارنے والا ہوں اسے	تم پر	پھر جو	کفر کرے گا

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ ❷	عَذَابًا	لَّآ
(اسکے) بعد	تم میں سے	تو ضرور میں عذاب دونگا اسے	ایسا عذاب	(کہ) نہیں

اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (115) ع	وَ اِذْ	قَالَ اللّٰهُ
میں عذاب دونگا وہ	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے	اور جب	کہے گا اللہ تعالیٰ

ع 15/7/5

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ اَنْتَ قُلْتَ ❹	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ ❺❻	وَ
اے عیسیٰ بن مریم	کیا تو نے کہا تھا	لوگوں سے	(کہ) سب بنالو مجھے	اور

اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❼ ط	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا
میری والدہ	دونوں کو معبود	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں

وقف النبی ﷺ

يَكُوْنُ ❶	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا لَيْسَ	لِيْ ق	بِحَقٍّ ❽❸ ط
ہے (مناسب)	میرے لیے	کہ	میں کہتا (وہ بات)	جس کا نہیں	میرے لیے	کچھ حق

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تو نے ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو الف کو گرا دیا جاتا ہے۔ ❻ یْ جب فعل کے آخر میں ہو تو نِ درمیان میں ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نفی کے بعد جب علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ	اگر میں نے کہی ہوگی یہ (بات) تو یقیناً
عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ	تو جانتا ہوگا اسے، تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے
وَ لَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ	اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿116﴾	بیشک تو خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کو ﴿116﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ	نہیں میں نے کہا ان سے مگر (وہی) جو (کہ)
اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو نے حکم دیا مجھے اس کا یہ کہ عبادت کرو اللہ کی
رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ	(جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا	اور تھا میں ان پر گواہ (خبر رکھنے والا)
مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا	جب تک میں رہا ان میں، پھر جب
تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ	تو نے اٹھا لیا مجھے (تو) تو ہی تھا نگران
عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿117﴾	ان پر اور تو ہر چیز پر خبردار ہے۔ ﴿117﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ	اگر تو عذاب دے ان کو تو بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُهٗ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	شَهِیْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
عَلِمْتَهٗ، تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	دُمْتُ : دوام، قائم ودائم۔
نَفْسِیْ، نَفْسِكَ : نفسا نفسی، نفسیات، تنفس۔	تَوَفَّیْتَنِیْ : فوت، وفات، فوتگی۔
الْغُیُوْبِ : غائب، غیب کی خبریں۔	الرَّقِیْبَ : رقیب، رقابت۔
اَمَرْتَنِیْ : امر، آمر، مأمور، آمریت۔	كُلِّ : کل نمبر، کل میزان، کل کائنات۔
اعْبُدُوا : عبد، معبود، عبادت۔	شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
رَبِّیْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔	تُعَذِّبْهُمْ : اللہ کا عذاب، تعذیب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ ❶	فَقَدْ ❷	عَلِمْتَهٗ ؕ	تَعْلَمُ	مَا
اگر	ہوگی میں نے کہی یہ (بات)	تو یقیناً	تو جانتا ہوگا اسے	تو جانتا ہے	جو

فِيْ نَفْسِيْ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ ❸
میرے دل میں ہے	اور نہیں	میں جانتا	جو	تیرے نفس میں ہے	بیشک تو

عَلَّامُ ❹	الْغُيُوْبِ (116)	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو	نہیں	میں نے کہا	ان سے	مگر	جو

اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ
تو نے حکم دیا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب ہے	اور

رَبَّكُمْ ج	وَ كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ ❺	فِيْهِمْ ج
تمہارا رب ہے	اور تھا میں	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ ❻	كُنْتَ اَنْتَ ❼	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ اَنْتَ
پھر جب	تو نے اٹھا لیا مجھے	(تو) تو ہی تھا	نگران	ان پر	اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ (117)	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ
ہر چیز پر	خبردار ہے	اگر	تو عذاب دے ان کو	تو بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ كُنْتُ میں تُ اور قُلْتُهٗ میں تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔
❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ دُمْتُ اور مَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ یا جب تک کیا جاتا ہے۔ ❻ اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے۔ شروع "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت تَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
تیرے بندے ہیں اور اگر تو بخش دے ان کو

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾
تو بیشک تو ہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ﴿118﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ
اللہ فرمائے گا (کہ) یہ (وہ) دن ہے

يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ
(کہ) فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی،

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
انکے لیے باغات ہیں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے

وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ
اور وہ راضی ہوئے اس سے،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾
یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی

وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ وَ هُوَ
اور جو کچھ ان (کے درمیان) میں ہے، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع ﴿120﴾ ع 16 5 6
ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ع ﴿120﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِبَادُكَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔
الْحَكِيْمُ : حکیم ودانا، حکمت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق ووفا، صادق وامین، صداقت۔
جَنّٰتٌ : جنتی میوے، جنت کی بہاریں۔
تَجْرِيْ : جاری وساری، اجراء۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
رَضِيَ، رَضُوْا : راضی نامہ، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔
الْعَظِيْمُ : عظیم المرتبت، عظیم کارنامہ، عظمت۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِبَادُكَ ج	وَ إِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَإِنَّكَ أَنْتَ ❶
تیرے بندے ہیں	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ ❷	الْحَكِيْمُ ❷ (118)	قَالَ	اللّٰهُ ❸	هٰذَا	يَوْمُ
بہت غالب	کمال حکمت والا ہے	فرمائے گا	اللہ تعالیٰ	(کہ) یہ	(وہ) دن ہے

يَنْفَعُ ❹	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ط	لَهُمْ	جَنّٰتٌ ❺	تَجْرِيْ ❻
(کہ) فائدہ دیگی	سب سچوں کو	ان کی سچائی	ان کے لیے	باغات ہیں	(کہ) چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا

اللّٰهُ ❸	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
اللہ تعالیٰ	ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہی	کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❷ (119)	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ	الْاَرْضِ
بڑی	اللہ کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین (کی)

وَ مَا	فِيْهِنَّ ط	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ❷ (120) ع
اور جو (کچھ)	ان میں ہے	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

ع 16 5 6

ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے عموماً الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ